الجامعة البنورية العالمية — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 35432015 | fax: +92 21 32564586

Name :	**shiraz abbas**	Serial No :	**21279**
Address :	**Karachi-pakistan**	Date :	**1/1/2014**
Subject :	**JAIZ-NAJAIZ**	Contact No:	
Writer :	زبیر	Email :	

MODE: **Regular**

mainy aik 2 saal ka bucha EDHI walon say addop kiya hay .lawaris hay,waledain ka kuch mauloom nahi. ab sawal ye hay ? 1. buchy ko hum waledain ki jaga apna nam dy sakty hain ya nahi. 2.nahi tu phir waledain ki juga kis ka nam likhon. kya lawaris likhon. ya ?

میں نے ایک دو سال کا بچہ ایدھی والوں سے گود لیا ہے۔ لاوارث ہے۔ والدین کا کچھ معلوم نہیں۔ اب سوال یہ ہے ① بچے کو ہم والدین کی جگہ اپنا نام دے سکتے ہیں یا نہیں؟
② نہیں تو پھر والدین کی جگہ کس کا نام لکھوں۔ کیا لاوارث لکھوں یا؟

الجواب حامداً ومصلیاً

ایسے لاوارث بچے کے نام کیساتھ ولدیت کے خانہ میں اپنا نام لکھوانا جائز نہیں۔ البتہ قانونی دستاویزات وغیرہ میں ولدیت کے خانہ میں آدم یا عبداللہ لکھنے کی گنجائش ہے۔

لما فی قولہ تعالیٰ: ادعوهم لآبائهم هو اقسط عند الله فان لم تعلموا آبائهم فاخوانكم في الدين۔ الآية (سورۃ الاحزاب۔ ایت ۵)

وفی صحیح البخاری: سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول من ادعی الی غیر ابیہ وھو یعلم انہ غیر ابیہ فالجنۃ علیہ حرام (ج ۲ ص ۵۳۳)

واللہ اعلم بالصواب -

محمد زبیر حسان غفرلہ ولوالدیہ -
دار الافتاء جامعۃ بنوریہ سائٹ کراچی نمبر ۱۶ -
۱۸/ رمضان المبارک / ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۰ / ۹ / ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۲۰ رمضان ۱۴۳۵

دار الافتاء
۲۱۲۷۹
۱۴۳۵/۹/۱۵

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

12/8/16